یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ہیں

مومنین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں۔

منجانب۔



سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد پاکستان





۷۸۶
۱۱۰-۹۲
یا صاحب الزماںؑ ادرکنیؑ

DvD Version

لبیک یا حُسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری۔

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

عربی لغات کا سب سے بڑا ذخیرہ

لغات الحدیث

عربی - اُردو

مُؤلف

علّامہ وحیدُ الزّمان

اس عظیم الشان کتاب کی مدد سے عربی زبان کے تمام الفاظ کی دریافت کیساتھ ساتھ جُملہ احادیث اہل سُنت و امامیہ اور آثار صحابہؓ پر بھی بخوبی عبور حاصل کیا جا سکتا ہے

میر محمد، کتب خانہ آرام باغ کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب "ہ" "و" "ی"

لغات الحدیث

تالیف

حضرت علامہ وحید الزماں رحمہ اللہ تعالیٰ

بہ تکمیل و تصحیح واضافہ جات لغات و سعی ما لا کلام

باہتمام

میر محمد کتب خانہ آرام باغ، کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اٹھائیسواں پارہ

کتاب "ی"

ی۔ حروفِ تہجی میں سے اٹھائیسواں حرف ہے اور اس کا عدد حسابِ جمل میں دس ہے۔ یائے مفرد ضمیر مونث اور علامت مضارع اور ضمیرِ متکلم اور نسبت اور تثنیہ اور جمع اور اطلاق اور اشباع کے لئے آتی ہے۔

بابُ الیاء مع الالف

یَا۔ حرف ندا ہے اور بعید اور قریب دونوں میں مستعمل ہے۔

یَاجَجُ بطن یاجج ایک مقام کا نام ہے مکہ سے آٹھ میل کے فاصلے پر

یَأْسٌ اور یَآسَۃٌ۔ نا امید ہونا جاننا۔

مُوَایَسَۃٌ اور اِیَاسَۃٌ۔ نا امیدی میں ڈالنا۔

لَا یَأْسَ مِنْ طُوْلٍ۔ لمبائی سے نا امیدی نہ تھی یعنی لمبا شخص آنحضرت کو دیکھ کر نا امید نہ ہوتا تھا کیونکہ آپ بھی لمبائی کے قریب تھے۔

فَأَیْئِسْہُ مِنَّا کَمَا أَیْأَسْتَہٗ مِنْ رَحْمَتِکَ۔ اس کو ہم سے نا امید کر دے جیسے تو نے اس کو اپنی رحمت سے نا امید کیا ہے۔

اَلسِّلُّ دَاءٌ یَأْسٍ۔ سل نا امیدی کی بیماری ہے۔ (اس کا اچھا ہونا مشکل ہے۔ لیکن مسلول برسوں تک زندہ رہتے ہیں ایک پھیپھڑا گل سڑ کر گر جاتا ہے تو ایک ہی پھیپھڑا کام کرتا رہتا ہے)۔

اَلْیَأْسُ بْنُ مُضَرَ مَاتَ مِنْہُ۔ الیاس بن مضر قریش کا دادا اسی بیماری سے مرا۔ اسی وجہ سے اُس کا نام اَلْیَأْسُ ہوا۔ یعنی نا امیدی۔

اِسْتِیْئَاسٌ۔ نا اُمید ہونا۔

اِلْیَاس۔ مشہور پیغمبر ہیں۔ بعضوں نے کہا وہی ادریس ہیں۔ بعضوں نے کہا وہ بنی اسرائیل میں سے تھے حضرت موسیٰ کے بعد اور "الیسع" ان کے شاگرد تھے۔ کہتے ہیں الیاس اور خضرؑ اب تک زندہ ہیں الیاسؑ خشکی پر مامور ہیں اور خضر دریا پر۔

سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْیَاسِیْنَ کو بعضوں نے اٰلِ یَاسِیْنَ پڑھا ہے یعنی سلام ہو حضرت محمد صلعم کی آل پر۔

اَلْیَأْسُ عَمَّا فِیْ اَیْدِی النَّاسِ عِزُّ الْمُؤْمِنِ مسلمان کی عزت اِس میں ہے کہ لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے نا امید رہے (بجز خدا کے اور کسی سے امید اور توقع نہ رکھے)

اِذَا عَرَفْتَ الْیَأْسَ اَلْفَیْتَہُ الْغِنٰی۔ جب تو نا امیدی کو پہچان لے گا تو اس کو غنا اور تونگری پائے گا۔

اَلْیَأْسُ اِحْدَی الرَّاحَتَیْنِ۔ نا امیدی دو راحتوں

میں سے ایک راحت ہو (جیسے کہتے ہیں اَلْاِنْتِظَارُ اَشَدُّ مِنَ الْمَوْتِ)۔

یَافُوْخٌ چندیا اس کی جمع یَآفِیْخُ ہے۔

وَتُوْضَعُ عَلٰی یَافُوْخِ الصَّبِیِّ۔ بچہ کی چندیا پر رکھ دیا جائے

وَاَنْتُمْ لَهَامِیْمُ الْعَرَبِ وَیَآفِیْخُ الشَّرَفِ

تم عربوں کے اعلیٰ ذات والے ہو اور شرف اور بزرگی کی چندیا ہو۔

یَآلَ ماضی کا صیغہ ہے یَؤُلُ سے۔ یَؤُلُ اور اِیَالَۃٌ وقت آجانا اور چاہیے ہونا۔

مَایَالُ لَهُمْ اَنْ یَّفْقَهُوْا۔ ان کو سمجھنے کا وقت ابھی نہیں آیا (جیسے کہتے ہیں: نَوْلُكَ اَنْ تَفْعَلَ كَذَا یا نَوَالُكَ اَنْ تَفْعَلَهٗ۔ تجھ کو ایسا کرنا چاہیے۔

باب الیاء مع الباء

یَبْسٌ یا یُبْسٌ۔ سُوکھ جانا۔

اِیْبَاسٌ سُکھانا، گھاس سُوکھ جانا، خشک زمین میں چلنا

اِتِّبَاسٌ۔ سُوکھنا (اصل میں اِیْتِبَاسٌ تھا)

لَعَلَّهٗ اَنْ یُّخَفَّفَ عَنْهُمَا مَالَمْ یَیْبِسَا۔ شاید جب تک یہ ڈالیاں نہ سُوکھیں ان کا عذاب کچھ ہلکا ہو۔

اِجْتَاحَتْ جَمِیْمُ الْیَبِیْسِ۔ سُوکھی گھاس کے گٹھے تباہ ہو گئے۔

یَبُوْسَۃٌ۔ خشکی (یہ ضد ہے رطوبت کی)۔

یُتْمٌ یا یَتْمٌ۔ یتیم ہو جانا۔

یَتْمٌ تقصیر کرنا، سُستی کرنا، تھک جانا، دیر کرنا۔

اِیْتَامٌ۔ اولاد کا یتیم ہو جانا۔

یَتِیْمٌ وہ بچہ جس کا باپ مر گیا ہو اور وہ نابالغ ہو اگر ماں باپ دونوں مر گئے ہوں تو اس کو لَطِیْمٌ کہیں گے اگر صرف ماں مر گئی ہو تو اس کو عَجِیٌّ کہیں گے اور جانوروں میں یتیم اس کو کہیں گے جس کی ماں مر گئی ہو۔

تُسْتَامَرُ الْیَتِیْمَۃُ فِیْ نَفْسِهَا فَاِنْ سَكَتَتْ فَهُوَ اِذْنُهَا۔ کنواری لڑکی جوان جس کا باپ مر گیا ہو) اُس سے نکاح کرتے وقت اجازت لیں گے۔ اگر وہ خاموش رہے تو بس یہی اُس کی اجازت ہے (حالانکہ وہ لڑکی جوان ہے مگر اُس کو مجازاً یتیمہ کہا۔ بعضوں نے کہا عورت کی جب تک شادی نہ ہو اُس کو یتیمہ ہی کہتے ہیں)۔

جَاءَتْ اِلَیْهِ اِمْرَاَۃٌ فَقَالَتْ اِنِّیْ اِمْرَاَۃٌ یَتِیْمَۃٌ فَضَحِكَ اَصْحَابُهٗ فَقَالَ اَلنِّسَاءُ كُلُّهُنَّ یَتَامٰی۔ امام شعبیؒ کے پاس ایک عورت آئی۔ کہنے لگی میں یتیم عورت ہوں۔ یہ سُنکر ان کے ساتھی ہنسنے لگے (کہ جوان ہو کر اپنے تئیں یتیم کہتی ہے) شعبیؒ نے کہا (ہنسنے کی کیا بات ہے) عورتیں سب یتیم ہیں (یعنی ناتواں اور کمزور نوع ہیں)۔

اِنِّیْ اِمْرَاَۃٌ مُّوْتِمَۃٌ تُوُفِّیَ زَوْجِیْ وَتَرَكَهُمْ۔ میں ایک عورت ہوں یتیم بچے والی، میرا خاوند مر گیا اور بچوں کو چھوڑ گیا۔

كَافِلُ الْیَتِیْمِ وَاَنَا كَهَاتَیْنِ۔ یتیم کا پرورش کرنے والا اور میں قیامت میں اُن دو انگلیوں کی طرح ہوں گے (یعنی میرے بالکل نزدیک رہے گا۔ یہ حدیث عام ہے غیر یتیم اور اپنے عزیز یتیم سب کو شامل ہے)۔

مَتٰی یَنْقَضِی الْیُتْمُ۔ یتیمی کب ختم ہوتی ہے (بلوغ کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے)۔

یَتِیْمًا لَا مِثَالَ لَكَ۔ یتیم ہو آپ کا کوئی نظیر نہیں (جیسے کہتے ہیں دُرَّۃٌ یَتِیْمَۃٌ بے نظیر موتی)۔

یَتِیْمَۃُ الدَّهْرِ۔ یگانۂ روزگار۔

یَتْنٌ۔ بچے کے پاؤں سر سے پہلے نکلنا۔

تَیْتِیْنٌ۔ ایسا بچہ جننا۔

مُوْتِنَۃٌ۔ جو عورت یا اونٹنی ایسا بچہ جنے۔

اِذَا اغْتَسَلَ اَحَدُكُمْ مِنَ الْجَنَابَۃِ فَلْیُنْقِ الْمِیْتَنَیْنِ وَلْیُمِرَّ عَلَی الْبَرَاجِمِ۔ جب کوئی تم میں

جنابت کا غسل کرے تو چڈھوں کو صاف کرے (وہاں میل جمتا ہے) اور گھائیوں کو (یعنی انگلیوں کے جوڑوں کو) خطابی نے کہا میں اس لفظ کے معنی نہیں جانتا اور احتمال ہے کہ مثنتین ہو بہ تقدیم تا بر یا بمعنی دُبر یعنی دونوں شرمگاہوں کو صاف کرے عبد الغافر نے کہا شاید مُنتِنَتَین ہو یعنی دونوں بدبودار دوں کو مراد دونوں شرمگاہیں ہیں کیونکہ وہ بدبو کا مقام ہیں۔

مَا وَلَدَتْنِي أُمِّي يَتْنًا۔ میری ماں نے مجھ کو ایسا نہیں جنا تھا کہ میرے پاؤں پہلے نکلے ہوں۔

بابُ الیاء مع الثاء

يَثْرِبُ۔ مدینہ منورہ کا پرانا نام تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام مدینہ رکھا اور آں حضرت نے طابہ اور طیبہ۔ اور یثرب کہنے کو آپ نے مکروہ رکھا کیونکہ وہ تثریب سے ماخوذ ہے بمعنی توبیخ اور ملامت۔ اور قرآن مجید میں جو یثرب کا لفظ آیا ہے وہ منافقوں کے قول کی حکایت ہے۔

فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرِبُ۔ پھر معلوم ہوا کہ وہ بستی مدینہ ہے یعنی یثرب۔

يَقُولُونَ يَثْرِبُ وَهِيَ الْمَدِينَةُ۔ وہ یثرب کہتے ہیں حالانکہ وہ مدینہ ہے (شاید یہ حدیث ممانعت سے پہلے کی ہے یا لوگوں کو معلوم کرانے کے لئے کیونکہ وہ مدینہ کا نام نہ پہچانتے ہوں گے)۔

بابُ الیاء مع الدال

يَدٌ۔ ہتھیلی یا ہتھیلی سے مونڈھے تک یعنی ہاتھ۔

يَدْيٌ۔ ہاتھ پر مارنا، حق حاصل کرنا۔

يُدِيَ۔ اس کو بخشش ملی۔

يَدِيَ مِنْ يَدِهٖ۔ اس کا ہاتھ ضائع ہو گیا۔

مُيَادَاةٌ۔ دست بدست نقد النقد بدلہ۔

إِيدَاءٌ۔ حق حاصل کرنا۔

أَيْدِي۔ جمع ہے يَدٌ کی، اور تصغیر يُدَيَّةٌ، اور نسبت يَدَيِيٌّ اور يَدَوِيٌّ ہے۔

عَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّ يَدَ اللّٰهِ عَلَى الْفُسْطَاطِ۔ اور جماعت میں رہنا لازم کر لو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی کا ہاتھ جماعت پر رہتا ہے (اصل میں فسطاط کے معنی شہر کے ہیں شہر میں بہت لوگ جمع رہتے ہیں تو مجازاً اس سے جماعت مراد لی۔ جیسے اس حدیث میں ہے۔ حَتّٰى يَصِيرَ النَّاسُ إِلٰى فُسْطَاطَيْنِ لوگوں کے دو گروہ ہو جائیں گے)۔

يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ۔ اللہ (کی مہربانی) کا ہاتھ جماعت پر رہتا ہے (جہاں جماعت سے نکلے اور مسلمانوں کے جتھے سے الگ ہوئے بس تباہی آئی جماعت سے مراد یہاں صحابہ اور تابعین کا گروہ ہے جس نے ان کا طریق چھوڑا وہ گمراہ ہوا)۔

اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى۔ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے افضل ہے (یعنی دینے والا لینے والے سے افضل ہے اسی لئے بزرگوں کو جب کوئی چیز پیش کرتے ہیں تو ہتھیلی پر رکھ کر تاکہ ان کا ہاتھ اوپر رہے اس کو اہل ہند کی اصطلاح میں نذر کہتے ہیں) بعضوں نے کہا اوپر والے ہاتھ سے مراد وہ شخص ہے جو سوال نہ کرتا ہو اور نیچے والے ہاتھ سے سائل مراد ہے۔

هٰذِهٖ يَدِيْ لَكَ۔ یہ میرا ہاتھ آپ کے اختیار میں ہے (میں بالکل آپ کا مطیع اور تابعدار ہوں)۔

هٰذِهٖ يَدِيْ لِعَمَّارٍ۔ یہ میرا ہاتھ عمار کے لئے ہے (عمار جو چاہتا ہے وہ میرے ساتھ کرے۔ یہ حضرت عثمان غنیؓ نے ارشاد فرمایا جب انہوں نے عمار کو مارا پھر نادم ہوئے اور کہنے لگے عمار تو مجھ سے بدلہ لے لے)۔

اَلْمُسْلِمُوْنَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ۔ مسلمانوں کے خون ایک دوسرے کے برابر ہیں کسی کو دوسرے پر فضیلت نہیں کہ اس کا قصاص اس سے نہ لیا جائے، اور وہ دوسرے دین والوں پر یعنی مخالفوں کے مقابلے میں سب مسلمان متفق اور ایک دوسرے کے مددگار ہیں)

قَدْ اَخْرَجْتُ عِبَادًا لِّیْ لَا یَدَانِ لِاَحَدٍ بِقِتَالِہِمْ میں اپنے ایسے بندوں کو نکالا ہے جن سے لڑنے کی کسی کو طاقت نہیں (یعنی یاجوج ماجوج کو)۔

وَاَعْطُوا الْجِزْیَۃَ عَنْ یَدٍ اور جزیہ ذلیل ہو کر دو یا زبردست ہاتھ کو جزیہ دو۔

اَسْرَعُکُنَّ لُحُوْقًا بِیْ اَطْوَلُکُنَّ یَدًا۔ سب سے پہلے جو بی بی مجھ سے ملے گی (اس کی وفات ہوگی) وہ بی بی ہے جن کا ہاتھ تم سے لمبا ہے (یعنی سخی اور خیرات کرنے والی بیوی وہ حضرت زینبؓ تھیں جن کی وفات آپ کی سب بیویوں سے پہلے ہوئی بعضوں نے کہا بیوی سودہؓ ان کے ہاتھ سب بیویوں سے زیادہ لمبے تھے)۔

مَا رَاَیْتُ اَعْطٰی لِلْجَزِیْلِ عَنْ ظَہْرِ یَدٍ مِّنْ طَلْحَۃَ۔ حضرت طلحہؓ سے بڑھ کر میں نے کسی کو بہت سا مال بغیر بدل کے دینے والا نہیں دیکھا (یعنی اس خیال کے بغیر کہ وہ بدلہ کرے گا یا نہیں، ابتدائی طور سے خطیر مال دینے والے)۔

مَرَّ قَوْمٌ مِّنَ الشُّرَاۃِ بِقَوْمٍ مِّنْ اَصْحَابِہٖ وَھُمْ یَدْعُوْنَ عَلَیْہِمْ فَقَالُوْا بِکُمُ الْیَدَانِ۔ کچھ خارجی لوگ حضرت علیؓ کے اصحاب پر گزرے ان پر بددعا کر رہے تھے۔ حضرت علیؓ نے کہا خود تمہارے اوپر تمہاری بددعا پڑے گی تم ہی تباہ ہوگے (عرب لوگ کہتے ہیں۔ کَانَتْ بِہِ الْیَدَانِ یعنی وہ جو میرے لئے کہتا تھا، اسی کو پیش آیا)۔

لَمَّا بَلَغَہٗ مَوْتُ الْاَشْتَرِ قَالَ لِلْیَدَیْنِ وَلِلْفَمِ (حضرت معاویہؓ کو)۔ جب مالک اشتر کی موت کی خبر آئی، تو کہنے لگے اللہ نے اس کو دونوں ہاتھوں اور منہ کے بل زمین پر گرایا۔

اِجْعَلِ الْفُسَّاقَ یَدًا یَدًا وَرِجْلًا رِجْلًا۔ فاسقوں کو الگ الگ رکھو ہر ایک کا ہاتھ اور پاؤں دوسرے کے ہاتھ اور پاؤں سے جدا رہے (کیونکہ اکٹھا ہو کر فساد مچائیں گے)

تَفَرَّقُوْا اَیْدِیْ سَبَا وَاَیَادِیْ سَبَا۔ شہروں میں جابجا متفرق ہوگئے۔

فَاَخَذَ بِہِمْ یَدَ الْبَحْرِ۔ اس نے ان کو لے کر سمندر کا راستہ اختیار کیا (یہ ہجرت کا قصہ ہے یعنی ابوبکرؓ اور آں حضرتؐ کو سمندر کے راستے سے مدینہ لے گیا)۔

حَتَّی الْبِضَاعَۃِ یَضَعُہَا فِیْ یَدِ قَمِیْصِہٖ۔ یہاں تک کہ جو مال اپنی قمیص کی آستین میں رکھے یَدٌ کے معنی نعمت اور طاقت اور قدرت اور قوت اور سلطنت اور جماعت سب آئے ہیں۔

ضَعْ یَدَکَ۔ کھا۔

خَرَجَ نَازِعَ یَدٍ۔ باغی ہو کر نکل گیا۔

یَدُ اللّٰہِ مَلْاٰی۔ اللہ کا ہاتھ بھرا ہوا ہے (اس کے خزانے بے حد و حساب ہیں)۔

قَبَّحَ اللّٰہُ ھٰذَیْنِ الْیُدَیَّتَیْنِ الْقَصِیْرَتَیْنِ۔ اللہ ان دونوں چھوٹے چھوٹے ہاتھوں کو تباہ کرے (جو خطبہ میں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے ہیں، ان پر بددعا کی۔ حالانکہ دعا میں ہاتھ اٹھانا آنحضرتؐ سے ثابت ہے مگر دونوں خطبوں کے درمیان دعا کے لئے آں حضرتؐ سے ہاتھ اٹھانا چونکہ ثابت نہ تھا لہٰذا ایسا کرنے والے پر بددعا کی)۔

لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عَلَیَّ یَدًا وَّلَا مِنَّۃً۔ یا اللہ کسی فاسق بدکار کا احسان مجھ پر نہ رکھ۔

نَحْنُ یَدُ اللّٰہِ الْبَاسِطَۃِ عَلٰی عِبَادِہٖ بِالرَّاْفَۃِ وَالرَّحْمَۃِ۔ ہم (یعنی اہلِ بیتِ کرام) اللہ کی نعمت ہیں جو اس کے بندوں پر مہربانی اور رحم کے ساتھ پھیلی ہوئی ہے۔

مَنْ صَنَعَ اِلٰی اَھْلِ بَیْتِیْ یَدًا۔ جو شخص میرے اہلِ بیت کے ساتھ سلوک کرے (ان کو راحت پہنچائے ان کی خبر گیری کرے)۔

مَا مِنْ صَلٰوۃٍ یَحْضُرُ وَقْتُہَا اِلَّا نَادٰی مَلَکٌ بَیْنَ یَدَیِ النَّاسِ قُوْمُوْا اِلٰی نِیْرَانِکُمُ الَّتِیْ

اَوْ قَدْ دَنُوْهَا عَلٰی ظُهُوْرِكُمْ فَاَطْفِئُوْهَا بِصَلٰوتِكُمْ۔ جب کسی نماز کا وقت آجاتا ہے تو ایک فرشتہ لوگوں کے سامنے کھڑا ہوکر کہتا ہے۔ اُٹھو اپنا آگ تم نے اپنی پیٹھوں پر سُلگائی ہے اس کو نماز پڑھ کر بجھاؤ۔

ذُو الْيَدَيْنِ۔ (ابو محمد بن عمرو) ایک صحابی تھے جن سے سہو کی حدیث منقول ہے۔ انھوں نے آنحضرتؐ سے عرض کیا تھا کیا نماز کم ہوگئی یا آپ بھول گئے۔ ان کے ہاتھ لمبے تھے اس لئے ذو الیدین کہلائے۔

ذُو الْيُدَيَّةِ جس کو ذُو الثُّدَيَّةِ بھی کہتے ہیں وہ خارجیوں کا سردار تھا جو نہروان میں مارا گیا۔

باب الیاء مع الراء

يَرٌّ۔ سخت ہونا، گرم ہونا۔ یارٌ تابع ہو جو حارٌ کے بعد بولا جاتا ہے۔

اِنَّهٗ حَارٌّ يَارٌّ شبرم بڑا سخت گرم ہے (جو ایک مسہل دوا ہے) ایک روایت میں حارٌ جارٌ ہے معنی وہی ہیں۔)

يَرْبُوْعٌ۔ جنگلی چوہا۔

وَفِي الْيَرْبُوْعِ جَفْرَةٌ۔ احرام کی حالت میں جنگلی چوہا مارنے میں چار مہینے کا بکری کا بچہ دینا ہوگا۔

يَرَعٌ۔ نامرد بزدل ہونا۔

يَرَاعٌ۔ بانس اور ایک مکھی جو رات کو اُڑتی ہے اور مچھر قلم کے نرکل کو بھی یراع کہتے ہیں۔

وَعَادَ لَهَا الْيَرَاعُ مُجْرَنْثِمًا۔ کمزور بکریاں (قحط کی وجہ سے) اکٹھا ہوگئیں۔

كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتَ يَرَاعٍ۔ میں آنحضرتؐ کے ساتھ تھا۔ آپ نے بانسری کی آواز سُنی (بانسری بجانا اور اس کا سُننا بعضے مکروہ تنزیہی کہتے ہیں بعضے مکروہ تحریمی۔ اس حدیث سے تو تحریم کی تائید ہوتی ہے۔

يَرْفَاءُ۔ حضرت عمرؓ کے دربان کا نام تھا۔

يَرْمَقٌ۔ قبا اور ترکی زبان میں درہم کو کہتے ہیں۔

اَلدِّرْهَمُ يُطْعِمُ الدَّرْمَقَ وَيَكْسُو الْيَرْمَقَ روپیہ آدمی کو میدہ کھلاتا ہے اور قبا پہناتا ہے (یعنی روپے سے کھانا بھی اچھا ملتا ہے اور کپڑا بھی اچھا۔ نہایہ میں ہے کہ قبا کو یلمق کہتے ہیں اور یرموق روپیہ کو غرض دنیا میں روپیہ عجیب چیز ہے تمام مشکلیں اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے آسان کردیتا ہے)۔

يَرْمُوْكٌ۔ شام میں ایک مقام کا نام ہے وہاں حضرت عمرؓ کے زمانۂ خلافت میں مسلمان مجاہدین اور نصاریٰ میں جنگِ عظیم ہوئی تھی۔

يَرَنَّاءُ۔ مہندی۔

اِنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْيَرَنَّاءِ فَقَالَ مِمَّنْ سَمِعْتِ هٰذِهِ الْكَلِمَةَ فَقَالَتْ مِنَ الْخَنْسَاءِ۔ حضرت فاطمہؓ نے آں حضرتؐ سے پوچھا یرنا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا تو نے یہ لفظ کس سے سُنا۔ انھوں نے کہا خنساء سے (خطابی نے کہا اس وزن پر مجھ کو کوئی لفظ نہیں ملا)

يَرِيْسٌ۔ کسان، کاشتکار

فَعَلَيْكَ اِثْمُ الْيَرِيْسِيِّيْنَ۔ تجھ پر تیرے کسانوں کا رعیت کا) گناہ پڑے گا۔

باب الیاء مع السین

يٰسٓ۔

اِلْيَاسِيْنَ۔ نام ہے الیاسؑ پیغمبر کا یا حضرت ادریسؑ کا (جیسے اوپر گزر چکا)

يُسْرٌ۔ آسان ہونا، کم ہونا۔

يَسْرٌ اور يَسَرٌ۔ نرم ہونا، مطیع ہونا، زچگی آسان ہونا۔

يَسْرٌ۔ جُوا کھیلنا، بائیں طرف سے آنا۔

تَیْسِیْرٌ۔ آسان کرنا، دیدینا۔

مُیَاسَرَۃٌ۔ بائیں سمت لینا

اِیْسَارٌ۔ الدار ہونا۔

تَیَسُّرٌ۔ آسان ہونا۔

تَیَاسُرٌ۔ جوئے کا مال تقسیم کرلینا۔

اِنَّ ھٰذَا الدِّیْنَ یُسْرٌ۔ یہ دین (یعنی دین اسلام) آسان ہے (نہ اس کا سمجھنا مشکل ہے نہ اس کے احکام پر عمل کرنا دشوار ہے ایسا صاف اور سیدھا بلا ایچ پیچ دنیا میں کوئی دین نہیں ہے۔)

تَیَاسُرٌ۔ بائیں طرف جانا۔

اِسْتِیْسَارٌ۔ سہل ہونا، تیار ہونا۔

اِتِّسَارٌ اور اِیْتِسَارٌ۔ جوئے کا مال تقسیم کرلینا۔

یَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا۔ آسانی کرو، سختی نہ کرو (جو کوئی نیا مسلمان ہو اُس کو رفتہ رفتہ ایک ایک حکم بتلاؤ ایکبارگی دشواریاں مت ڈال دو)۔

مَنْ اَطَاعَ الْاِمَامَ وَیَاسَرَ الشَّرِیْكَ۔ جو شخص امام (حاکم اسلام) کی اطاعت کرے اور اپنے ساجھی (شریک) پر آسانی کرے۔

کَیْفَ تَرَکْتَ الْبِلَادَ فَقَالَ تَیَسَّرَتْ۔ تم نے بستیوں کو کس حال میں چھوڑا۔ انھوں نے کہا ارزانی کی حالت میں۔

لَنْ یَّغْلِبَ عُسْرٌ یُّسْرَیْنِ۔ ایک دشواری دو آسانیوں پر غالب نہ آئے گی (اس کی شرح کتاب العین میں گزر چکی ہے)

تَیَاسَرُوْا فِی الصَّدَاقِ۔ مہر میں آسانی کرو گراں مہر مت باندھو۔ افسوس ہے کہ ہندوستان میں اس حدیث پر عمل بالکل چھوڑ دیا گیا ہے حتیٰ کہ مولوی اور عالم لوگ بھی اس پر عمل نہیں کرتے اور دولہا اور دلہن کی حیثیت سے ہزار درجے زیادہ مہر باندھتے ہیں)۔

وَیَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَیْنِ اِنِ اسْتَیْسَرَتَا لَهٗ اَوْ عِشْرِیْنَ دِرْھَمًا۔ دو بکریاں اگر اس کو مل سکیں تو اس کے ساتھ دے یا بیس درہم۔

اِعْمَلُوْا وَسَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا فَکُلٌّ مُّیَسَّرٌ لِّمَا خُلِقَ لَهٗ۔ عمل کئے جاؤ اور سیدھے راستے پر رہو اور صواب کے قریب رہو، ہر ایک کے لئے وہی آسان کیا جائے گا (ہر ایک کو اسی کی توفیق ہوگی) جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا (اگر بہشت کے لئے پیدا کیا گیا ہے تو بہشتیوں کے سے اعمال کرے گا۔ اگر دوزخ کے لئے بنا ہے تو دوزخیوں کے سے کام کرے گا)۔

وَقَدْ یُسِّرَ لَهٗ طَهُوْرٌ۔ آپ کے لئے وضو کا پانی رکھا گیا۔

قَدْ تَیَسَّرَا لِلْقِتَالِ۔ دونوں جنگ کے لئے مستعد ہوئے

قَدْ صَحِبَهٗ وَرَاٰی تَیْسِیْرَهٗ۔ آپ کی صحبت میں رہا اور آپ نے اپنی اُمت کے لئے جو آسانی رکھی تھی اس کو دیکھا۔

سُئِلْتَ مَا ھُوَ اَیْسَرُ۔ تجھ سے تو دنیا میں وہ بات چاہی گئی تھی جو بہت آسان تھی (یعنی توحید الٰہی)

بَعْدَ الرُّکُوْعِ یَسِیْرًا۔ رکوع کے بعد چند روز تک (ایک ماہ تک)۔

یَسَرَتِ الْغَنَمُ۔ بکریاں جننے کو ہیں۔

اَتَیَسَّرُ عَلَی الْمُوْسِرِ۔ میں مالدار پر آسانی کرتا ہوں

قَدْ یَسَّرْتُ جُنْدًا۔ اس نے ایک لشکر تیار کیا۔

تَیَسَّرُوْا لِلْقِتَالِ۔ جنگ کے لئے تیار ہوگئے۔

اَقْبَلُ الْمَیْسُوْرَ۔ میں جو آسانی سے مل جائے اس کو لے لیتا ہوں۔

فَلْیَنْفُثْ عَنْ یَّسَارِهٖ۔ بائیں طرف تھوتھو کرے۔

اِطْعَنُوا الْیَسَرَ۔ منہ کے سامنے برچھا مارو۔

اِنَّ الْمُسْلِمَ مَا لَمْ یَغْشَ دَنَاءَةً یَّخْشَعُ لَهَا اِذَا ذُکِرَتْ وَتُغْرِیْ بِهٖ لِئَامَ النَّاسِ کَالْیَاسِرِ الْفَالِجِ۔ مسلمان جب تک کوئی دنارت (حقارت) کا کام ایسا نہ کرے جس کا ذکر آتے وقت وہ شرمندہ ہو جھک جائے اور بدکار لوگ اس کو اغوا کریں اُس جوا کھیلنے والے کی طرح ہے جو کھیل

میں غالب آئے۔

اَلشِّطْرَنْجُ مَيْسِرُ الْعَجَمِ۔ شطرنج عجمی لوگوں کا جُوا ہے (یعنی ہار جیت کی شرط لگا کر کھیلی جائے۔ جس کھیل میں ہار جیت کی شرط ہو وہ جُوا ہے یہاں تک کہ بچوں کا بادام سے کھیلنا)

كَانَ عُمَرُ اَعْسَرَ اَيْسَرَ۔ (روایت ایسی ہی ہے اور صحیح اَعْسَرَ يَسَرَ ہے یعنی دونوں ہاتھ سے کام کرتے تھے اس کو اَضْبَط بھی کہتے ہیں۔)

تَخْدِيْ عَلٰى يَسَرَاتٍ وَّهِيَ لَاحِقَةٌ۔ قدوں پر دوڑتی ہے اور اس کا پیٹ دُبلا ہے۔

لَا بَاْسَ اَنْ يُّعَلَّقَ الْيُسْرُ عَلَى الدَّابَّةِ۔ جانور پر اُس کا پیشاب رواں کرنے کے لئے اگر لکڑی لٹکائی جائے تو کچھ قباحت نہیں۔

اَلدِّيْنُ يُسْرٌ۔ دین آسان ہے۔

وَلٰكِنْ عَنْ يَّسَارِهٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ۔ بائیں طرف تھوکے (اگر نماز میں تھوک آجائے) یا پاؤں کے تلے۔

ثَلٰثٌ مَّنْ كُنَّ فِيْهِ حَاسَبَهُ اللّٰهُ حِسَابًا يَّسِيْرًا تین باتیں جس شخص میں ہوں گی اللہ تعالیٰ آسانی سے اُس کا حساب لے گا (صحابہؓ نے پوچھا وہ تین باتیں کیا ہیں۔ آپ نے فرمایا جو تجھ کو محروم کرے تو اُس کو دے اور جو تجھ سے ناطہ قطع کرے تو اس سے جوڑے جو تجھ پر ظلم کرے تو اس کو معاف کردے۔)

اَلْاِسْلَامُ مُيَسِّرُ الْمِضْمَارِ۔ اسلام کا وقت قلیل ہے (اخیر میں دنیا میں آیا جب دنیا کا اکثر حصہ گزر چکا تھا)۔

اِنَّ الْكَيِّسَ لَدَى الْحَقِّ يَسِيْرٌ۔ عقلمند آدمی حق بات کو آسانی سے قبول کرلیتا ہے۔

قِلَّةُ الْعِيَالِ اِحْدَى الْيَسَارَيْنِ۔ بال بچے کم ہونا دو تونگریوں میں سے ایک تونگری ہے۔

باب الیاء مع الطاء

يَطُبٌ لَيُبٌ کا قلب ہے۔

عَلَيْكُمْ بِالْاَسْوَدِ مِنْهُ فَاِنَّهٗ اَيْطَبُهٗ۔ اس میں سے کالے کالے چُنو وہ عمدہ قسم ہے (اس کی اصل میں اَطْيَبُهٗ تھا اُس کو اُلٹ کر اَيْطَبُهٗ کر لیا۔ جیسے جَذَبَ سے جَبَذَ۔)

باب الیاء مع العین

يَعْرٌ۔ وہ بکری کا بچہ جو ایک گڑھے کے پاس باندھ دیا جاتا ہے اس کی آواز سُن کر بھیڑیا یا شیر آتا ہے اور گڑھے میں گر پڑتا ہے۔

يُعَارٌ۔ بکری کی آواز

لَا يَجِيْئُ اَحَدُكُمْ بِشَاةٍ لَّهَا يُعَارٌ۔ کوئی تم میں سے (قیامت کے دن) بکری نہ لائے جو آواز کر رہی ہو (یعنی وہ بکری جو اُس نے زکوٰۃ کی تحصیل یا لُوٹ کے مال میں سے چُرائی ہو)

بِشَاةٍ تَيْعَرُ۔ ایک بکری جو آواز کرتی ہو۔ (ایک روایت میں لَهٗ تُغَاءٌ ہے معنی وہی ہیں)۔

اِنَّ لَهُمُ الْيَاعِرَةَ۔ بکریاں اُن کی ہیں۔

مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَالشَّاةِ الْيَاعِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ۔ منافق کی مثال اس بکری کی سی ہے جو دو گلّوں کے درمیان آواز کر رہی ہو کبھی اِدھر جائے کبھی اُدھر مشہور روایت الْعَائِرَةِ ہے لیکن امام احمد کی مُسند میں یوں ہی مروی ہے۔)

تَرْوِيْهِ فِيْقَةُ الْيَعْرَةِ۔ اس کو ایک بکری کے بچہ کا دُودھ سیراب کر دیتا ہے (بہت کم خوراک ہے)۔

فِيْقَةٌ۔ وہ دودھ جو دونوں مرتبہ دُوہنے کے درمیان تھن میں جمع ہو۔

وَعَادَ لَهَا الْيَعَارُ مُجْرَنْثِمًا۔ اور یعار (قحط کی وجہ سے) اکٹھا ہو گیا ہے (یعار ایک درخت ہے جس کو اونٹ کھاتا ہے مشہور روایت يَرَاعَ ہے جو اوپر گزر چکی)۔

يَعْسُوْبٌ شہد کی مکھیوں کا سردار۔

اَنَا يَعْسُوْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمَالُ يَعْسُوْبُ الْكُفَّارِ یا يَعْسُوْبُ الْمُنَافِقِيْنَ۔ (حضرت علی رضؓ نے کہا) میں تو مومنوں کا سردار ہوں اور کافروں اور منافقوں کا سردا

مال ہے (وہ مال کی پناہ لیتے ہیں اور مومن میری پناہ لیتے ہیں)۔
یَعْفُوْرٌ۔ ہرن کا بچہ اور نیل گائے کا بچہ (بعضوں نے کہا ہرنا) اس کی جمع یَعَافِیْر ہے۔
یَعْقُوْبٌ۔ چکور۔
حَتّٰی اِذَا صَارَ مِثْلَ عَیْنِ الْیَعْقُوْبِ اَکَلْنَا ھٰذَا وَشَرِبْنَا ھٰذَا۔ جب چکور کی آنکھ کی طرح صاف اور پاکیزہ ہوگیا تو ہم نے یہ کھایا یا پیا۔
صُنِعَ لَہٗ طَعَامٌ فِیْہِ الْحَجَلُ وَالْیَعَاقِیْبُ وَھُوَ مُحْرِمٌ۔ حضرت عثمان رضہ احرام باندھے ہوئے تھے ان کے لئے کھانا تیار کیا گیا جس میں چکور تھا اور چکوریں۔
یَعْلُوْلٌ۔ تلے اوپر ابر یا حباب۔
مِنْ صَوْبِ سَارِیَۃٍ بِیْضٍ یَعَالِیْلَ۔ ساریہ کی طرف سے سفید تہہ بہ تہہ ابر۔
یَعُوْقٌ۔ حضرت نوح ؑ کی قوم کا ایک بُت تھا جیسے یَغُوْثُ ان کا ذکر قرآن شریف میں ہے۔)

بابُ الیاء مع الفاء

یَفَعٌ۔ بیس سال کے قریب عمر ہونا یا بلوغ کے قریب ہونا، چڑھنا
اِیْفَاعٌ۔ بمعنی یَفَعٌ ہے۔
تَیَفُّعٌ۔ ٹیلہ یا بلندی پر چڑھنا۔
یَفَاعٌ۔ ٹیلہ، ٹیکرہ یا بلند زمین۔
خَرَجَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ وَمَعَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَیْفَعَ اَوْ کَرَبَ۔ عبد المطلب نکلے آنحضرت بھی ان کے ساتھ تھے۔ آپ بلوغ کے قریب تھے یا اس کے نزدیک۔
اِنَّ ھٰھُنَا غُلَامًا یَفَعًا لَمْ یَحْتَلِمْ۔ اس جگہ ایک لڑکا ہے بلوغ کے قریب لیکن ابھی بالغ نہیں ہوا ہے۔
لَا یُحِبُّنَا اَھْلَ الْبَیْتِ کَذَا وَکَذَا وَلَا وَلَدُ الزِّنَا فَعَدَ الْیَفَا۔ امام جعفر صادق ؑ نے فرمایا ہم اہل بیت سے ایسے ایسے لوگ محبت نہیں رکھتے (ان کا ذکر کیا) اور نہ جو ولد الحرام ہو (وہ بھی ہم سے محبت نہیں رکھتا)۔
یَافَعَ الرَّجُلُ جَارِیَۃَ فُلَانٍ۔ اُس نے فلاں شخص کی چھوکری سے زنا کیا۔
اَلْاِمَامُ النَّارُ عَلٰی یَفَاعٍ۔ امام بلندی پر ایک آگ کی طرح ہے (کہ اس کی روشنی دور تک پھیلتی ہے)
یَفَنٌ۔ بوڑھا پھونس۔
اَیُّھَا الْیَفَنُ الَّذِیْ قَدْ لَھَزَہُ الْقَتِیْرُ۔ اے بوڑھے پھونس جس کو بڑھاپے نے دے مارا۔

بابُ الیاء مع القاف

یَقْطِیْنٌ۔ ہر بیل جس کی شاخ نہ ہو اور کدو۔
یَقَظٌ۔ بیدار ہونا جاگنا (جیسے یَقَاظَۃٌ ہے)
تَیْقِیْظٌ اور اِیْقَاظٌ۔ جگانا۔
تَیَقُّظٌ اور اِسْتِیْقَاظٌ۔ جاگنا (عرب لوگ کہتے ہیں: رَجُلٌ یَقِظٌ اور یَقُظٌ اور یَقْظَانُ یعنی عقلمند سمجھ دار آدمی ہے۔)
اِذَا اسْتَیْقَظَ اَحَدُکُمْ فَلَا یَغْمِسْ یَدَہٗ فِی الْاِنَاءِ۔ جب تم میں سے کوئی سوکر جاگے تو اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں نہ ڈالے (بلکہ ہاتھ دھوکر پھر پانی میں ڈالے شاید اس میں نجاست لگ گئی ہو)۔
اَیْقِظُوْا صَوَاحِبَ الْحُجَرِ۔ حجرے والیوں کو جگاؤ۔ (یعنی بیویوں کو)۔
اِذَا نَامَ لَمْ یُوْقَظْ آنحضرتؐ جب سو جاتے تو جگائے نہ جاتے (کوئی آپ کو بیدار نہ کرتا یہاں تک کہ آپ خود ہی اُٹھ بیٹھیں کیونکہ سوتے میں وحی آنے کا احتمال تھا دوسرے ادب کے خلاف سمجھتے تھے)۔
اَوَّلُ مَنِ اسْتَیْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ سب سے پہلے آنحضرتؐ ہی جاگے (ایک روایت میں

لوگوں کا پہلے جاگنا منقول ہے اور شاید یہ دو واقعے ہوں)۔

اِنَّ عَیْنَہٗ نَائِمَۃٌ وَّ الْقَلْبُ یَقْظَانُ۔ آپ کی آنکھ سوری ہے لیکن دل بیدار ہے۔

یُوْقِظُ اَھْلَہٗ فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ۔ آں حضرتؐ رمضان کی آخری دس راتوں میں اپنی بیویوں کو جگا دیتے۔ (تاکہ زیادہ عبادت کریں۔ کیونکہ یہ راتیں دوسری راتوں سے افضل ہیں)

لَا یَرْقُدُ مِنْ لَیْلٍ وَّلَا نَھَارٍ فَیَسْتَیْقِظُ اِلَّا اَنْ یَتَسَوَّکَ قَبْلَ اَنْ یَتَوَضَّأَ۔ آں حضرتؐ جب رات یا دن کو سوکر جاگتے تو وضو کرنے سے پہلے مسواک کر لیتے۔

یَقَقٌ یا یَقِقٌ۔ بہت سفید۔

یُقُوْقَۃٌ۔ سفیدی

بِیْضٌ یَقَائِقُ۔ سفید براق چیزیں یا آدمی یا جانور۔

وَلُفَّۃٌ فِیْ بَیْضَاءَ کَاَنَّھَا الْیَقَقُ۔ اور ان کو سفید میں لپیٹا گویا وہ سفید براق تھی۔

لَمَّا اُسْرِیَ بِیْ اِلَی السَّمَاءِ دَخَلْتُ الْجَنَّۃَ فَرَاَیْتُ فِیْھَا قِیْعَانًا یَقَقًا۔ جب مجھ کو آسمان پر لے گئے تو میں بہشت میں گیا وہاں میں نے سفید براق میدان دیکھے

یَقَنٌ یا یَقْنٌ۔ ثابت ہونا، واضح ہونا، جاننا، تحقیق کرنا (جیسے اِیْقَانٌ اور اِسْتِیْقَانٌ اور تَیَقُّنٌ ہے)

یَاْتِیَکَ الْیَقِیْنُ۔ موت لائے گا۔

اَوَّلُ اِصْلَاحِ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ الْیَقِیْنُ وَالزُّھْدُ۔ اس امت کی اصلاح کا شروع یقین اور زہد سے ہے۔ (جب اللہ تعالیٰ پر یقین ہوگا کہ وہ روزی کا ضامن ہے تو دنیا سے بے رغبتی پیدا ہوگی جس کو زہد کہتے ہیں)۔

لَمْ یُقْسَمْ بَیْنَ النَّاسِ اَقَلَّ مِنَ الْیَقِیْنِ۔ یقین سب چیزوں سے کم لوگوں میں تقسیم کیا گیا ہے (یعنی یقین کرنے والے دنیا میں کم ہیں)۔

ھٰذَا مَقْعَدُکَ عَلَی الْیَقِیْنِ۔ یہ تیرا ٹھکانا ہے تو یقین پر تھا۔

باب الیاء مع اللام

یَلَمْلَمُ۔ ایک مقام کا نام ہے جو یمن والوں کا میقات ہے مکہ سے دو منزل پر، اس کو اَلَمْلَمُ بھی کہتے ہیں۔

یَلْیَلُ۔ ایک وادی ہے ینبوع میں۔

باب الیاء مع المیم

یَمٌّ۔ سمندر، دریا۔

مَا الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَۃِ اِلَّا مِثْلُ مَا یَجْعَلُ اَحَدُکُمْ اِصْبَعَہٗ فِی الْیَمِّ فَلْیَنْظُرْ بِمَ یَرْجِعُ۔ دنیا کی نسبت تو آخرت سے ایسی ہے جیسے کوئی سمندر میں انگلی ڈالے پھر دیکھے کہ کتنا پانی لے کر لوٹتی ہے، جتنا پانی انگلی میں آئے اس کو جو سمندر سے نسبت ہے وہی دنیا کو آخرت سے ہے۔

تَیْمِیْمٌ۔ قصد کرنا۔ (جیسے تَیَمُّمٌ ہے) نماز کے لئے منہ اور ہاتھوں پر مٹی لگانا جب پانی نہ ملے۔

یَمَامٌ۔ وحشی کبوتر۔

یَوْمُ الْیَمَامَۃِ۔ یمامہ کا دن۔ جہاں مسیلمہ کذاب کے لوگوں سے جنگ ہوئی تھی۔

اِمْضِ یَمَامِیْ۔ میرے آگے چل۔

اَلتَّیَمُّمُ ضَرْبَۃٌ لِلْوَجْہِ وَالْکَفَّیْنِ۔ تیمم ایک بار ہاتھ مارنا ہے منہ اور دونوں پہونچوں کے لئے۔

فَیَمَّمْتُ لَھَا التَّنُّوْرَ یا فَتَیَامَمْتُ۔ میں نے اس کو تنور میں ڈالنے کا قصد کیا۔

فَانْطَلَقْتُ اَتَاَمَّمُ۔ میں چلا قصد کرتا تھا۔

یَمَامَہ۔ ایک ٹکڑا ہے عرب کے ملک کا حجاز کے پورب کی طرف، اس کا بڑا شہر حجر الیمامہ ہے۔

یُمْنٌ۔ مبارک ہونا، داہنی طرف لے جانا۔

یُمْنٌ اور مَیْمَنَۃٌ۔ مبارکی

مَیْمُوْنٌ ۔ مبارک۔

تَیْمِیْنٌ ۔ داہنی طرف لے جانا، برکت دینا، یمن میں آنا۔

مُیَامَنَۃٌ ۔ داہنی طرف جانا یمن کی راہ لینا۔

اِیْمَانٌ ۔ یمن کی راہ لینا، داہنی طرف آنا۔

تَیَمُّنٌ ۔ مرجانا، برکت لینا، یمن والا ہونا، داہنی طرف سے شروع کرنا (جیسے تیامن ہے۔)

اَلْاِیْمَانُ یَمَانٍ وَّالْحِکْمَۃُ یَمَانِیَۃٌ ۔ ایمان یمن سے نکلا ہے اور حکمت بھی یمن ہی کی ہے (کیونکہ ایمان مکہ سے شروع ہوا اور مکہ تہامہ کی زمین ہے اور تہامہ یمن میں داخل ہے اسی لئے کعبہ کو کعبۂ یمانیہ کہتے ہیں۔ بعضوں نے کہا انصاری لوگوں کا اصل وطن یمن تھا انھوں نے ہی دین کی مدد کی تو گویا ایمان یمن ہی کا ہوا۔ بعضوں نے کہا آپ نے یہ حدیث تبوک میں فرمائی اور یمن کی طرف اشارہ کیا اور مراد آپ کی مکہ اور مدینہ سے تھی۔ مترجم کہتا ہے ممکن ہے کہ آں حضرتؐ کی مراد یہ ہو کہ یمن والے اپنی خوشی سے اسلام لائے اس لئے عمدہ ایمان انہی کا ہوا یا یہ مقصود ہو کہ اخیر زمانے میں ایمان کی قوت یمن میں رہ جائے گی)۔

بَیْنَ الْعَمُوْدَیْنِ الْیَمَانِیَیْنِ ۔ دو یمنی رکنوں کے درمیان (یعنی حجر اسود اور رکن یمانی)۔

لَا تَمَسَّ اِلَّا الْیَمَانِیَیْنِ ۔ طواف میں کعبہ کے دو ہی یمانی رکنوں کا استلام کر۔

اَلْحَجَرُ الْاَسْوَدُ یَمِیْنُ اللّٰہِ فِیْ اَرْضِہٖ ۔ حجر اسود کیا ہے گویا اللہ تعالےٰ کا داہنا ہاتھ ہے اس کی زمین میں (معمول ہے کہ بادشاہ کا ہاتھ چومتے ہیں اسی طرح دنیا میں حجر اسود کو چومتے ہیں۔)

وَکِلْتَا یَدَیْہِ یَمِیْنٌ ۔ پروردگار کے دونوں ہاتھ داہنے ہیں (یہ نہیں کہ مخلوقات کی طرح بایاں ہاتھ کمزور ہو۔ اس کے دونوں ہاتھ یکساں زور اور قوت رکھتے ہیں تو گویا دونوں داہنے ہوئے)۔

یُعْطَی الْمُلْکَ بِیَمِیْنِہٖ وَالْخُلْدَ بِشِمَالِہٖ ۔ بادشاہت اس کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی اور ہمیشہ زندہ رہنا اس کے بائیں ہاتھ میں۔

خَرَجَا یَرْعَیَانِ نَاضِحًا لَّھُمَا قَالَ لَقَدْ اَلْبَسَتْنَا اُمُّنَا نُقْبَتَھَا وَزَوَّدَتْنَا یُمَیْنَتَیْھَا مِنَ الْھَبِیْدِ کُلَّ یَوْمٍ ۔ (حضرت عمرؓ جاہلیت کے زمانے میں اپنی افلاس کا حال بیان کرتے ہیں کہ میں اور میری ایک بہن دونوں ایک اونٹ چرانے کو نکلے اور ہماری ماں نے ہم کو ایک بے نیفہ کا پاجامہ اپنا پہنا دیا تھا اور دو مٹھیاں داہنے ہاتھ سے اندرائن کی ہم کو دیا کرتیں، یہ ہمارا توشہ تھا۔

وَفِیْ تَفْسِیْرِ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ فِیْ قَوْلِہٖ تَعَالٰی کٓھٰیٰعٓصٓ ھُوَ کَافٍ ھَادٍ یَمِیْنٌ عَزِیْزٌ صَادِقٌ ۔ سعید بن جبیر نے کٓھٰیٰعٓصٓ کی تفسیر یوں کی ہے کاف سے کافی ھا سے ہادی یا سے یمین عین سے عزیز صاد سے صادق مراد ہے۔ یمین کے معنی برکت دینے والا۔ اللہ تعالیٰ کو یامن اور یمین کہتے ہیں۔

حُسْنُ الْمَلَکَۃِ یُمْنٌ ۔ خوش خلقی برکت کا سبب ہوتی ہے (خوش خلقی سے لوگ راضی ہوتے ہیں۔ احسان اور سلوک کرتے ہیں خوش خلق کو برکت اور فراغت حاصل ہوتی ہے)

کَانَ یُحِبُّ التَّیَامُنَ فِیْ جَمِیْعِ اَمْرِہٖ مَا اسْتَطَاعَ ۔ آنحضرتؐ تمام کاموں میں جہاں تک ہو سکتا داہنی طرف سے شروع کرنا پسند کرتے تھے۔

کَانَ یُعْجِبُہُ التَّیَمُّنُ فِیْ تَنَعُّلِہٖ ۔ آں حضرتؐ کو جوتا پہننے میں پہلے داہنے پاؤں میں پہننا پسند تھا (اسی طرح کنگھی کرنے میں داہنی طرف سے شروع کرنا اور وضو اور غسل میں اور سرمہ لگانے میں ناخن کترانے میں موزہ پہننے میں مسجد میں پاؤں رکھنے میں، غرض کل کاموں میں)۔

یُحِبُّ التَّیَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِیْ شَاْنِہٖ کُلِّہٖ فِیْ طُھُوْرِہٖ وَتَرَجُّلِہٖ وَتَنَعُّلِہٖ ۔ آں حضرتؐ داہنی طرف سے شروع کرنا طہارت اور کنگھی اور جوتا پہننے میں پسند کرتے

جہاں تک ہو سکتا اسی طرح اپنے ہر ایک کام میں۔
کَانَ یَجْعَلُ یَمِیْنَهٗ لِطَعَامِهٖ وَشَرَابِهٖ وَثِیَابِهٖ آنحضرت صلعم اپنے کھانے اور پینے اور کپڑا پہننے کے لئے داہنے ہاتھ کو رکھتے۔

اَلْبَابُ الْاَیْمَنُ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ. باب ایمن بہشت کا ایک دروازہ ہے (بعضوں نے کہا وہ آٹھواں دروازہ ہے جس میں سے لوگ بلا حساب و کتاب داخل ہوں گے)۔

تَیَامَنَ مِنْهُمْ سِتَّةٌ. چھ ان میں سے یمن کی طرف گئے۔
وَتَشَاءَمَ. اور شام کی طرف گئے۔
ثُمَّ تَشَاءَمَتْ. پھر شام کی طرف ہو جائے۔
بَدَأَ بِمَیَامِنِهٖ. داہنی طرف سے شروع کیا (یعنی داہنی آستین دامن وغیرہ سے)۔

عَلٰی مَنَابِرَ عَنْ یَمِیْنِ الرَّحْمٰنِ. منبروں پر پروردگار کے داہنی طرف۔

یَامِنْ بِاَصْحَابِكَ وَشَائِمْ. اپنے لوگوں کو داہنی طرف لیجا اور بائیں طرف۔

فَابْدَأُوْا بِمَیَامِنِكُمْ یا بِاَیَامِنِكُمْ. داہنی جانبوں سے شروع کرو۔

فَاِنَّ عَنْ یَمِیْنِهٖ مَلَكًا. (نماز میں داہنی طرف نہ تھوکے کیونکہ داہنی طرف ایک فرشتہ ہوتا ہے (جو نیکیاں لکھتا ہے) اور برائیوں کا لکھنے والا فرشتہ جو بائیں طرف رہتا ہے نماز پڑھتے وقت علیحدہ ہو جاتا ہے کیونکہ جب تک نماز میں ہے برائی نہیں ہوتی۔ بعضوں نے کہا یہ ایک اور فرشتہ ہے کرام کاتبین کے علاوہ)۔

فَنَامَ عَلٰی یَمِیْنِهٖ. داہنی کروٹ پر سوئے۔
جَعَلَهٗ فِیْ یَدِهِ الْیُمْنٰی. انگشتری کو آپ نے داہنے ہاتھ کی انگلی میں پہنا (بعضوں نے کہا آں حضرتؐ کا آخری فعل بائیں ہاتھ میں پہننا تھا۔ لیکن صحیح یہ ہے کہ داہنے ہاتھ پہننا فعل ہے)
رِیْحًا مِنْ قِبَلِ الْیَمَنِ. یمن کی طرف سے ایک ہوا ایک روایت میں شام کی طرف سے منقول ہے تو شاید دو ہوائیں چلیں گی یا یمن یا شام سے شروع ہو کر پھر شام یا یمن کی طرف ہو جائیں گی)۔

فَیَنْظُرُ اَیْمَنَ مِنْهُ فَلَا یَرٰی اِلَّا مَا قَدَّمَ. پھر داہنی طرف دیکھے گا تو وہی اعمال نظر آئیں گے جو اس نے دنیا میں کئے تھے۔

یَمِیْنُكَ عَلٰی مَا یُصَدِّقُكَ بِهٖ صَاحِبُكَ. تیری قسم کا وہی مطلب رہے گا جو قسم دینے والے نے یعنی تیرے ساتھی نے سچ سمجھا ہے (مطلب یہ ہے کہ قسم میں توریہ کرنا اور دوسرا مطلب مراد رکھنا اور جس نے اس کو قسم دلائی ہے اس کو دھوکا دینا کچھ مفید نہ ہوگا۔ قسم اسی مطلب پر رہے گی جس پر قسم دلانے والے نے دلائی ہے۔ یہ اس صورت میں ہے جب قاضی یا مدعی شرع کے موافق کسی کو قسم دلائے۔ لیکن اگر کوئی ظلم کی راہ سے قسم دلائے تو اس میں توریہ ہو سکتا ہے)۔

عَرَضَ عَلٰی قَوْمٍ الْیَمِیْنَ فَاَسْرَعُوْا فَاَسْهَمَ بَیْنَهُمْ. کچھ لوگوں کو قسم کھانے کو کہا۔ انہوں نے جلدی سے قسم کھالی (اور گواہ نہ تھے ہر ایک نے قسم سے بیان کیا کہ یہ چیز میری ہے) آخر قرعہ ڈالا (جس کے نام پر قرعہ نکلا اس کو وہ چیز دلا دی)۔

فَاَمَرَهُمْ اَنْ یَتَیَامَنُوْا عَنِ الْغَمِیْمِ. آپ نے یہ حکم دیا کہ غمیم سے (جو ایک مقام ہے) داہنی طرف مڑ جائیں۔

مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنٍ فَرَاٰی غَیْرَهَا خَیْرًا مِنْهَا. جس نے ایک بات پر قسم کھائی پھر اس کے خلاف کرنا بہتر معلوم ہوا۔

لَا اَحْلِفُ عَلٰی یَمِیْنٍ. میں کسی بات پر قسم نہیں کھاتا۔

لَیْمُنُكَ لَئِنِ ابْتَلَیْتَ لَقَدْ عَافَیْتَ وَلَئِنْ اَخَذْتَ لَقَدْ اَبْقَیْتَ. خدا کی قسم اگر تو نے بلا میں ڈالا تو ایک مدت تک تندرستی بھی دی اگر تو نے اعضاء بے کار کر دیئے تو آنکھ اور عقل باقی رکھی۔

اِنَّهٗ عَلَیْهِ السَّلَامُ کُفِّنَ فِیْ یُمْنَةٍ. آنحضرت صلعم کو یمنی چادر میں کفن دیا گیا۔

یُمْنُ الْخَیْلِ فِیْ شُقْرِھَا۔ برکت اشقر (سرخ) گھوڑے میں ہے (اسی طرح کمیت میں بھی۔ جیسے دوسری روایت میں ہے)

فَنَامَ عَلٰی یَمِیْنِہٖ ثُمَّ قَرَأَ مِائَۃَ مَرَّۃٍ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ الحدیث۔ داہنی کروٹ پر لیٹے پھر سو بار قل ہو اللہ احد پڑھے (تو قیامت کے دن) پروردگار فرمائے گا۔ میرے بندے داہنی طرف جاوہیں بہشت ہے۔

اَلْاَیْمَنُ فَالْاَیْمَنُ۔ داہنا شخص پھر جو اس کی داہنی طرف ہو پھر جو اس کی داہنی طرف ہو یہ پہلے پینے کا حق رکھتے ہیں (جب سب داہنے والوں سے فراغت ہوجائے تو اب پیالہ اُس کو دے جو بائیں طرف بیٹھا ہے)۔

اَلْحَجَرُ یَمِیْنُ اللّٰہِ یُصَافِحُ بِھَا مَا یَشَاءُ مِنْ عِبَادِہٖ حجر اسود اللہ تعالے کا داہنا ہاتھ ہے جس بندے سے چاہتا ہے اُس سے مصافحہ کرتا ہے۔

لَا یَمِیْنَ لِوَلَدٍ مَعَ وَالِدِہٖ وَلَا لِمَمْلُوْکٍ مَعَ مَوْلَاہُ وَلَا لِلْمَرْاَۃِ مَعَ زَوْجِھَا وَلَا نَذْرَ فِیْ مَعْصِیَۃٍ وَّ لَا یَمِیْنَ فِیْ قَطِیْعَۃِ رَحِمٍ۔ بچہ کی قسم بلا اجازت اس کے باپ کے، اور غلام کی بلا اجازت اس کے مالک کے اور عورت کی بلا اجازت خاوند کے درست نہ ہوگی (بلکہ لغو اور باطل ہوگی تو اس میں کفارہ لازم نہ آئے گا) اسی طرح گناہ کے کام کی منت ماننا (مثلاً شراب پینے کی) درست نہ ہوگا۔ اسی طرح ناطہ توڑنے کی قسم بھی صحیح نہ ہوگی۔

اُمُّ اَیْمَنَ۔ آں حضرت ؐ کی کھلائی تھیں۔ آپ نے اُن کا نکاح زید بن حارثہ سے کردیا تھا۔ انھیں کے پیٹ سے اسامہ بن زید پیدا ہوئے اور صاحب مجمع البحرین نے صریح غلطی کی جو ام المومنین میمونہ رض کو ام ایمن کی دختر سمجھا۔

باب الیاء مع النون

یَنْبُعُ۔ ایک بستی ہے جو مدینہ سے سات منزل پر ساحل سمندر پر واقع ہے۔

یَنَعَ یا یَنِعَ یا یُنُوْعٌ۔ پک جانا، توڑنے کے لائق ہوجانا۔

یَنْعٌ اور یَنْعَۃٌ۔ سرخ عقیق۔

دَمٌ یَانِعٌ۔ سرخ خون

اِنْ جَاءَتْ بِہٖ اُحَیْمِرَ مِثْلَ الْیَنَعَۃِ۔ اگر چھوٹا سرخ بچہ عقیق کی طرح جنے۔

مِنَّا مَنْ اَیْنَعَتْ لَہٗ ثَمَرَتُہٗ فَھُوَ یَھْدِبُھَا۔ بعضے لوگ تو ہم میں ایسے ہیں کہ اُن کا میوہ پک گیا (تیار ہوگیا) وہ اس کو چن رہے ہیں۔

اِنِّیْ اَرٰی رُءُوْسًا قَدْ اَیْنَعَتْ وَحَانَ قِطَافُھَا۔ میں دیکھتا ہوں کتنی کھوپریاں پک گئی ہیں اب ان کے توڑنے کا وقت آپہنچا ہے (یہ حجاج بن یوسف کا قول ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ بہت سے لوگ قتل کے قابل ہیں)۔

بِنَا اَیْنَعَتِ الثِّمَارُ۔ ہم اہل بیت کی برکتوں سے میوے پکے ہیں

یَنِیْعٌ اور یَانِعٌ۔ پختہ۔

اَلتَّمْرُ یَانِعٌ وَالنَّاطُوْرُ غَیْرُ مَانِعٍ۔ کھجور پختہ اور تیار ہے اور باغ کا نگہبان روکتا نہیں۔

باب الیاء مع الواو

یُوْحِ یا یُوْحٰی۔ سورج۔

ھَلْ طَلَعَتْ یُوْحِ۔ کیا سورج نکلا (ایک روایت میں بُوْحِ ہے بائے موحدہ سے اس سے بھی مراد سورج ہے کیونکہ وہ ظاہر اور نمودار ہوتا ہے یُوْحِ مبنی ہے کسرہ پر

یَوْمٌ۔ دن۔ یعنی صبح صادق سے لیکر سورج ڈوبنے تک کا وقت اور سورج ڈوبنے سے صبح صادق تک کے وقت کو لَیْلٌ کہتے ہیں۔

مُیَاوَمَۃٌ۔ روزینہ مقرر کرنا (جس کو یومیہ کہتے ہیں)

اَلسَّائِبَۃُ وَالصَّدَقَۃُ لِیَوْمِھِمَا۔ سائبہ اور صدقہ اپنے دن کے لئے ہے (یعنی قیامت کے دن اس کا اجر ملے گا) سائبہ سے یہاں آزاد کیا ہوا غلام مراد ہے اور جو خیر اللہ

تعالیٰ کی راہ میں دی جائے)۔

سِرْ اِلَی الْعِرَاقِ غِرَارَ النَّوْمِ طَوِیْلَ الْیَوْمِ (عبدالملک بن مروان نے حجاج بن یوسف کہا) تو ملک عراق کی طرف جا بہت کم سوتا ہوا دن کو لمبا کرتا ہوا (یعنی جلدی جلدی منزلیں طے کرتا ہوا "غرار النوم طویل الیوم" اس کو کہتے ہیں جس سے ایک کام بہت کوشش اور مستعدی کے ساتھ کرانا منظور ہوتا ہے)۔

تِلْكَ اَیَّامُ الْهَرَجِ۔ یہ تو قتل کا زمانہ ہے (یہاں ایام سے اوقات مراد ہیں)۔

اَلَیْسَ یَوْمَ النَّحْرِ۔ کیا یہ یوم النحر نہیں ہے۔

اَنْ لَّا اَتَزَوَّجَ یَوْمِیْ هٰذَا۔ اس وقت مجھ کو نکاح کرنا مناسب نہیں معلوم ہوتا۔

اِلَّا یَوْمَنَا هٰذَا۔ مگر ہمارا یہ دن۔

اَلْحَیْضُ یَوْمٌ اِلٰی خَمْسَ عَشَرَةَ۔ حیض کی مدت ایک دن سے لے کر پندرہ دن تک ہے۔

تُوُفِّیَ فِیْ یَوْمِیْ۔ آنحضرت میری باری کے دن گزر گئے (وفات پائی۔ یہ ام المومنین حضرت عائشہ رض نے حساب کی رو سے کہا یعنی اگر آپ تندرست رہ کر باری باری ایک ایک بیوی کے پاس رہتے تو اس دن میری باری کا دن ہوتا۔ اس تاویل کی وجہ یہ ہے کہ آنحضرت ؐ نے تو بیماری میں حضرت عائشہ رض کے گھر رہنے کی اجازت دوسری بیویوں سے لے لی تھی اور آپ بیماری بھر انہی کے پاس رہے)۔

هٰذَا یَوْمُكَ۔ یہ تیرا وقت ہے۔

یَوْمُ اَبِیْ جَنْدَلٍ۔ حدیبیہ کا دن۔

یَوْمٌ كَسَنَةٍ وَیَوْمٌ كَشَهْرٍ۔ ایک دن سال بھر کا اور ایک دن ایک مہینہ کا۔

وَالْحِفْظُ لِاَیَّامِهَا۔ عرب کے واقعات یاد رکھنا۔

یَوْمُ الْقِیَامَةِ۔ قیامت کا دن۔

اَلدُّنْیَا یَوْمٌ وَلَنَا فِیْهَا صَوْمٌ۔ دنیا کی مدت ایک دن ہے (آخرت کے مقابل) اور ہم نے اس میں روزہ رکھ لیا ہے (سب اپنی خواہشوں کو آخرت میں پورا کریں گے وہاں روزہ کھولیں گے)

لَا تُعَادُوا الْاَیَّامَ فَتُعَادِیَكُمْ۔ ایام (یعنی حضرت محمد ؐ اور ائمہ اہل بیت سے) دشمنی نہ رکھو ورنہ وہ آخرت میں تم سے دشمنی کریں گے (مجمع البحرین میں ہے کہ امام ابوالحسن نے کہا سبت حضرت محمد کا نام ہے اور احد حضرت علی ؑ کا اور اثنین امام حسن و امام حسین ؑ کا اور ثلاثاء علی بن حسین محمد بن علی جعفر بن محمد کا اور اربعاء موسیٰ بن جعفر اور علی بن موسیٰ اور محمد بن علی اور میں اور خمیس میرا بیٹا حسن اور جمعہ میرا پوتا)۔

اَلْحَمَّامُ یَوْمٌ وَیَوْمٌ لَا یُكْثِرُ اللَّحْمَ۔ ایک دن بیچ حمام کرنے سے گوشت بہت پیدا ہوتا ہے۔

اَلْاَیَّامُ اَیَّامُ اللّٰهِ۔ سب دن اللہ کے ہیں (ان میں کوئی منحوس نہیں)

اَیَّامُ اللّٰهِ۔ اللہ تعالیٰ کے عذاب جو اس نے اگلی امتوں پر بھیجے تھے

باب الیاء مع الهاء

یَهَابُ یا اَهَابُ ایک موضع کا نام ہے مدینہ کے قریب

یَهْمَاءُ۔ وہ جنگل جہاں آدمی کو راستہ نہ ملے نہ اس میں پانی ہو نہ کوئی نشان، علامت۔

كَانَ یَتَعَوَّذُ مِنَ الْاَیْهَمَیْنِ۔ آنحضرت ؐ پانی کے بہاؤ اور آگ سے پناہ مانگتے تھے (کیونکہ ان دونوں میں آدمی کو نجات مشکل ہو جاتی ہے)۔

كُلُّ یَهْمَاءَ یَقْصُرُ الطَّرْفُ عَنْهَا۔ ہر جنگل کو جس میں نظر کام نہیں کرتی۔

اَرْقَلَتْهَا قِلَاصُنَا اِرْقَالًا۔ ہماری اونٹنیاں دوڑ کر طے کر گئیں بعضوں نے کہا اَیْهَمَیْنِ گاؤں والوں کے نزدیک سیل اور بدمست اونٹ

اَیْهَمُ۔ نامعلوم شہر

باب الیاء مع الیاء

یَیْعَثُ۔ ایک مقام ہے ملک یمن میں

یَاقُوْتٌ۔ مشہور جوہر ہے جو اکثر سرخ ہوتا ہے

اِنَّ الرُّكْنَ وَالْمَقَامَ یَاقُوْتَتَانِ مِنْ یَوَاقِیْتِ الْجَنَّةِ۔ رکن (حجر اسود) اور مقام ابراہیم دونوں بہشت کے یاقوت ہیں (مگر اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ان کا رنگ بدل دیا تاکہ ایمان بالغیب قائم رہے) +